سوال

بعض لوگ سجدہ تلاوت میں نہ تو طہارت کی شرط لگاتے ہیں، اور نہ ہی قبلہ رخ ہونا، اور بعض کے ہاں شرط ہے، چنانچہ اس مسئلہ میں صحیح قول کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اہل علم میں سے بعض کی رائے ہے کہ یہ نماز ہے، جس کی بنا پر سجدہ کرتے وقت طہارت کی شرط اور قبلہ رخ ہونا اور تکبیر کہنا، اور سجدہ سے اٹھ کر تکبیر کہنا اور سلام پھیرنا ہوگا

اور بعض اہل علم اسے عبادت کہتے ہیں، لیکن یہ نماز کی طرح نہیں، اس بنا پر اس میں نہ تو طہارت کی شرط ہوگی، اور نہ ہی قبلہ رخ ہونا، اور نہ ہی باقی اشیاء جیسا کہ ذکر ہوچکا ہے، اور راجح قول بھی یہی ہے

کیونکہ ہمارے علم میں طہارت اور قبلہ رخ ہونے کی کوئی دلیل نہیں، لیکن سجدہ کرتے وقت اگر طہارت ہو اور قبلہ رخ ہونا میسر ہو تو یہ افضل ہے، تاکہ علماء کرام کے اختلاف سے نکلا جاسکے

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (262/7)

4913